ہیومن ازم اپنی برہنہ صورت میں

ابن علی

کہتا ہے، میں سٹوڈنٹس کو اخلاق سکھاتا ہوں، امانت کی بہت تاکید کرتا ہوں، مگر اس سب پر محمد ﷺ کا نام لیے بغیر، کیونکہ اس سے آپ کی بات میں مذہبی رنگ آجاتا ہے!

یہ ہورہا ہے ایک مسلم معاشرے میں!

ہیومن ازم، ایک باقاعدہ دین۔

خدا غارت کرے انبیاء کے دشمنوں کو؛ یہ ڈھیروں کی تعداد میں خود ہمارے گھروں میں گھس آئے۔ مقصد صرف ایک ہے ان کا: انبیاء کو انسانوں کی زندگی سے باہر کر دینا۔ ''اخلاق'' کے پیغمبر یہ خود ہوں تو ٹھیک ہے، محمد ﷺ ہوں تو 'پروفیشنلزم' پر آنچ آتی ہے!

ہمارے جدت پسند بھائیوں سے بھی کوئی کہہ دے، براہ کرم آنکھیں کھولیں۔ یہ محمد ﷺ کو 'سیاست' سے نہیں ''اخلاق'' سے بھی باہر کرنا چاہتا ہے۔ 'ہیومن ازم' کا پیکیج اصل میں ہے بھی یہی۔ ہر چیز اپنے اپنے وقت پر کھلتی جائے گی۔ آیئے مل کر اس برہنہ کفر کو اپنے گھر سے نکالیں اور ''حق'' و ''خیر'' کی نسبت محمد ﷺ سے جوڑیں۔

''ختم نبوت'' پر نجانے کس کس جہت سے حملہ ہو چکا۔

ہماری اس تحریر کا فیس بک لنک:

https://www.facebook.com/MudeerEeqaz/posts/1019052104825147